Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۱۰ رجب المرجب سنہ ۱۳۵۳ھ مطابق ۲۰ اکتوبر سنہ ۱۹۳۴ء جلد ۲۰

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم

بحالی و معافی قصور محمود شاہ خاں صاحب سابق جج ہائیکورٹ اجرائے پنشن آنجہانی کس پسماندگان۔	۲	منظوری نفاذ قانون توہین عدالت سنہ ۱۹۳۴ء	۳

آرڈران کونسل ریاست رامپور

اضافہ جلیل احمد خاں خوشنویس مطبع سرکاری	۴

حکم اجلاس جناب وائس پریسیڈنٹ کونسل

ہدایت نسبت صفائی زر دوات	۵

مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

حکم:-

حسب رپورٹ صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل محمود شاہ خاں صاحب کا قصور معاف کیا جاتا ہے۔ اور ان کو انکی سابق جگہ پر ہائی کورٹ میں بحال کیا جاتا ہے۔ مکان و سواری دوا پنی رکھیں گے۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

۱۰ اکتوبر ۱۹۳۲ء (فلارنس ایشلی)

نوٹ:- بذریعہ کیبل گرام بدولت و اقبال نے منظوری پہلے عطا کر دی۔

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعرض عرض — میر سانہ

جانبعالی۔

محمود شاہ خاں صاحب سابق جج نے اظہار عقیدت کی عرضداشت گذرانی ہے اور اپنی درخواست میں اطمینان دلایا ہے کہ وہ ہمیشہ خیرخواہ اور وفادار رہے ہیں اور آئندہ بھی رہیں گے انکی درخواست ذریعہ عرضداشت حضور انور میں پیش کرکے ترقی خواہ ستدعی ہے کہ اگر از راہ مراحم خسروانہ محمود شاہ خاں صاحب کو بہ تنخواہ سابقہ عہدہ سابق جج ہائی کورٹ پر بحال فرمایا جائے تو عین پرورش ہے۔ منظوری ذریعہ کیبل ہو جائے تو آسانی ہوگی۔ کیونکہ ہائی کورٹ کے کام میں ایک جج کے نہ ہونے سے حرج ہو رہا ہے۔ مکان وغیرہ بھی انکے پاس نہیں ہے۔ وہ مکان اور سواری کے بھی خواستگار ہیں۔ پیشگاہ ہمایوں سے اس کے لئے بھی حکم منظوری شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب

آئی آفتاب دولت و اقبال تاباں باد۔

عرضی —
ترقی خواہ دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر
معروضہ ۱۲ ستمبر ۱۹۳۲ء

حکم:-

واقع موافق —

عرضیہ عرضداشت صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل دربارہ صدور حکم نسبت اجرائے پنشن آنکہ کس پنشنداران مندرجہ نقشہ منسلکہ

حکم

رپورٹ ملاحظہ ہوئی۔ آنکہ کس پنشنداران مندرجہ نقشہ منسلکہ پنشنیں بنظر پرورش بدولت و اقبال جاری فرمائے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

(فلارنس ایشلی) — دستخط بندگان عالی دام اقبالہم

(نقشہ پنشنداران)

نمبر شمار	نام پنشندار	تعداد پنشن
(۱)	شاہ جہاں دی بیوہ راجہ بیگ	[illegible]
(۲)	سلطان الزمان	[illegible]
(۳)	باقر رضا خاں	[illegible]
(۴)	وارثان مبارک علیخاں	[illegible]
(۵)	نسیم الرب و ذاکرۃ الرب	[illegible]
(۶)	عطاء اللہ خاں۔	[illegible]
(۷)	بخشی بیگم بیوہ نصیر خاں دارو غہ	[illegible]
(۸)	منشی محمد حسین خاں	[illegible]

حکم:- واقع ۳ اکتوبر ۱۹۳۲ء

(دستخط اعلیٰحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم)

رپورٹ ملاحظہ ہوئی مسودہ قانون توہین عدالت ۱۹۳۲ء کی منظوری دیجاتی ہے۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔ (فلارنس ڈیلی)

اعلیٰحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعرض میرسانند

جنابعالی صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر نے مسودہ قانون توہین عدالت ۱۹۳۲ء مرتب کیکے قانون ساز کونسل میں پیش کیا ہے کونسل کو نفاذ قانون مشمولہ سے اتفاق ہے۔ لہذا بعد عرضداشت مسودہ قانون منذکرہ صدر بغرض منظوری بحضور اعلیٰ حضرت بندگانحضور ہمایوں میں پیش ہے۔ توقع واثق ہے کہ حکم منظوری صادر فرماکر حضرت نفاذ پائے۔ والادب۔

تجویز و دستخط صاحب پریزیڈنٹ بہادر کونسل مورخہ ۲۴ ستمبر ۱۹۳۲ء

قانون توہین عدالت ۱۹۳۲ء

ہرگاہ جوڈیشل کمیٹی اجلاس ہمایوں اور عدالت العالیہ ہائیکورٹ کو بحیثیت عدالت اعلیٰ اپنی عدالت کی توہین و عدالت ہائے ماتحت کی توہین کی صورت میں جلد اختیارات کی بناء پر سزا دینے کے اختیارات حاصل ہونے چاہئیں۔ اور قرین مصلحت ہے کہ ان اختیارات کے متعلق قانون وضع کیا جائے۔ لہذا حسب ذیل احکام نافذ کئے جاتے ہیں۔

(۱) اس قانون کا نام قانون توہین عدالت ہوگا۔ اور اس قانون کا نفاذ ریاست رامپور میں تاریخ اشاعت گزٹ سے ہوگا۔

(۲) الف۔ علاوہ احکام مندرجہ دفعہ ۲۲۳ جوڈیشل کمیٹی اجلاس ہمایوں اور عدالت العالیہ ہائیکورٹ کے ہر جج کو منفرداً یا مشترکاً اپنی عدالت کی توہین اور توہین عدالتہائے ماتحت کے ارتکاب جرم کی صورت میں خواہ وہ جرم اندرون عدالت یا بیرون عدالت کسی شخص سے سرزد ہوا ہو تحقیقات سرسری میں باثبات جرم مرتکب جرم کو ایکسال تک کی قید محض اور پانچسو روپیہ تک جرمانہ یا دونوں سزائیں صادر کرنیکا اختیار حاصل ہوگا۔

(ب) اگر ملزم اپنے قصور کا اعتراف کر کے معافی کا خواستگار ہو اور عدالت اُس معافی کو منظور کرے تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ ملزم کو بلا سزا رہا کر دے یا مجوزہ سزا یا سزائے باقیماندہ کو معاف کر کے ملزم کو رہائی کا حکم دے۔

(۳) جوڈیشل کمیٹی اور عدالت العالیہ ہائیکورٹ مجاز ہونگی کہ ملزم کے خلاف اس قانون کے ماتحت سمن یا وارنٹ گرفتاری جاری کریں اور بصورت عدم حاضری عدالت یا خلاف ورزی احکام ملزم کی جائداد منقولہ و غیر منقولہ کو قرق اور نیلام کرانے کا بھی اختیار ہوگا۔

(۴) فیصلہ جوڈیشل کمیٹی یا عدالت العالیہ ہائیکورٹ قطعی متصور ہوگا۔

آرڈر ان کونسل ریاست رامپور

آرڈر ان کونسل

مورخہ [illegible] اکتوبر [illegible]

اجلاس کونسل منتظمہ منعقدہ [illegible] اکتوبر [illegible] میں
کاغذات بابت اضافہ ایک روپیہ در تنخواہ جمیل احمد خاں خوشنویس
پیش ہو کر طے پایا کہ :-

بسلسلہ انتظام آسامی سلامت اللہ خاں خوشنویس
شاہرہ [illegible] روپیہ مہدی حسن خوشنویس کا تقرر بشاہرہ [illegible] روپیہ
ماہوار منظور ہو چکا ہے۔ آسامی مذکورہ بالا کی تنخواہ [illegible]
ماہوار کی بجٹ ہے۔ لہٰذا

جمیل احمد خاں خوشنویس شاہرہ [illegible] روپیہ بہ اضافہ
دو روپیہ ماہوار بجائے سلامت اللہ خاں کار متعلقہ انجام دے
اور بجائے جمیل احمد خاں مہدی حسن کا تقرر متصور ہو۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ ہائے متعلقہ احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل
درج گزٹ ہو۔

دستخط صاحب پریذیڈنٹ صاحب کونسل

حکم اجلاس صاحب وائس پریسیڈنٹ کونسل

مورخہ ۳۰ اکتوبر ۱۹۳۳ء

باوجودیکہ صفائی تزدوات کی بابت چند مرتبہ تاکیدی احکام جاری ہو چکے ہیں۔ لیکن صیغہ جات ریاست میں سنین ماضیہ کی رقوم تزدوات بشمول کثیر تعداد میں صفائی سے ہنوز باقی ہیں۔ لہذا جملہ افسر صاحبان بہادر اپنے اپنے صیغہ جات متعلقہ میں تاکیدی احکام جاری کر دیں۔ کہ ۳۱ اکتوبر ۱۹۳۳ء تک بدون تاخیر تزدوات متعلقہ تمام و کمال صاف کرا دیئے جاویں ورنہ افسران صیغہ ذمہ دار و جوابدہ ہوں گے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام مناسبہ جاری ہوں۔
ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط وائس پریسیڈنٹ بہادر